بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥

پارہ نمبر 4

سورۃ آلِ عمران

رکوع نمبر 1 (آیت نمبر 92-101)

آیت نمبر 92

سوال: برّ کسے کہتے ہیں؟

جواب: •• برّ وسیع پیمانے پر نیکی کرنے کو کہتے ہیں۔
•• برّ وہ جذبہ ہے جو دل کے اندر جم جائے اور اسکی وجہ سے اللہ کی اطاعت آسان ہو جائے۔
•• برّ اللہ کے حکم کو ماننے کی تڑپ کا پیدا ہونا ہے۔
•• عمل صالح اور نیکیوں کی توفیق حاصل ہو جانا۔
•• بر سے مراد اللہ کی رضا، رحمت، جنت اور نیکی ہے

بر کی نسبت اگر انسانوں کی طرف ہو تو اس سے مراد اطاعت، سچائی اور احسان ہے اور اسکا opposite فجور ہے۔ اگر بر کی نسبت اللہ کی طرف ہو تو اس سے مراد ہے رضا، رحمت اور جنت اور اس کا opposite ہے عذاب یا غضب۔

سوال: اس آیت میں نیکی تک پہنچنے کا کیا راستہ بتایا گیا ہے؟

جواب: اس آیت میں بتایا جا رہا ہے کہ اگر کوئی شخص نیکی کے درجے کو پہنچنا چاہتا ہے تو اسے اپنی من پسند چیزوں میں سے خرچ کرنا ہوگا۔ یعنی افضل اور اعلیٰ درجہ پانے کے لیے اچھی چیز صدقہ کی جائے نہ کہ ضرورت سے زائد یا فالتو چیز۔

سوال: اس آیت کو سننے کے بعد صحابہ کرامؓ کا کیا ردعمل تھا؟

جواب: اس آیت کے نازل ہونے کے بعد تمام صحابہ کرامؓ اپنی پسندیدہ چیزیں لے کر نبی کریمؐ کی خدمت میں حاضر ہو گئے تاکہ اسے اللہ کی راہ میں خرچ کر سکیں۔ حضرت ابوطلحہ نے اپنا من پسند باغ اللہ کی راہ میں صدقہ کیا، حضرت ~~ابوبکرؓ~~ عمرؓ نے مال خیبر کی زمین کا صدقہ اور عبداللہ بن عمرؓ نے اپنی ایک لونڈی اللہ کی راہ میں دے دی۔

آیت نمبر 93-94

سوال: یہود کے کن دو اعتراضات کا جواب ان آیات میں دیا گیا ہے؟

جواب: یہود نے نبی کریمؐ سے سوال کیا تھا کہ آپ دین ابراہیمی کا دعویٰ کرتے ہیں اور اونٹ کا گوشت بھی کھاتے ہیں۔

پارہ نمبر 4

سورۃ آلِ عمران

رکوع نمبر 1 (آیت نمبر 92-101)

ان کا دوسرا اعتراض یہ تھا کہ وہ کہتے تھے کہ بیت المقدس پہلا عبادت خانہ ہے تو اسے چھوڑ کر آپ بیت اللہ کو قبلہ کیوں مانتے ہیں۔

سوال: کون سی دو چیزیں یہود نے اپنے اوپر حرام کر لیں تھیں؟
جواب: یہود نے اونٹ کا گوشت اور اسکا دودھ اپنے اوپر حرام کر لیا تھا۔

سوال: یہود پر بعض چیزیں کیوں حرام کی گئیں تھیں؟
جواب: یہود پر بعض چیزیں ان کے ظلم اور ان کی کجی کی وجہ سے حرام کی گئیں تھیں۔

سوال: اسرائیلؑ یعنی حضرت یعقوبؑ نے کیا چیز خود پر حرام کر لی تھی؟
جواب: حضرت یعقوبؑ نے نذر یا اپنی بیماری عرق النساء کی وجہ سے اونٹ کا گوشت اور دودھ خود پر حرام کر لیا تھا۔ حضرت یعقوبؑ کا یہ فعل تورات کے نزول سے بہت پہلے کا تھا۔
اور نہ ہی چیزیں حضرت ابراہیمؑ کے زمانے میں حرام تھیں۔

آیت نمبر 95:-

سوال: حنیف کے کیا معنی ہیں؟
جواب: ح ن ف سے ہے۔ وہ جو باطل سے حق کی طرف مائل ہو۔
سب سے کٹ کر اللہ کی طرف جھکنے والا۔

آیت نمبر 96

سوال: اس آیت میں یہود کے دوسرے اعتراض کا کیا جواب دیا جا رہا ہے؟
جواب: اس آیت میں یہود کے دوسرے اعتراض کہ مسلمانوں نے بیت المقدس کو تبدیل کیوں کیا جبکہ وہ پہلا عبادت خانہ تھا جو دیا جا رہا ہے کہ پہلا گھر جو اللہ کی عبادت کے لیے تعمیر کیا گیا تھا وہ مکہ میں ہے۔

پارہ نمبر 4

سورۃ آلِ عمران

رکوع نمبر 1 (آیت نمبر 92-101)

حضرت ابوذرؓ نے رسول اکرمؐ سے پوچھا کہ
سب سے پہلے کون سی مسجد بنائی گئی۔ آپؐ نے فرمایا
مسجد حرامؐ پوچھا پھر کون سی؟ فرمایا بیت المقدس
پوچھا ان دونوں کے درمیان کتنا وقت ہے؟ فرمایا
چالیس سال پوچھا پھر کون سی؟ فرمایا جہاں کہیں
نماز کا وقت آجائے نماز پڑھ لیا کرو۔ ساری زمین
مسجد ہے۔ (مسند احمد، بخاری، مسلم)

سوال: اس آیت میں مکہ شہر کی کون سی دو خوبیوں کا ذکر ہے؟

جواب: ۱۔ یہ بہت برکت والا ہے۔
اس میں سارے لوگوں کے لیے ہدایت ہے۔

سوال: "بَکَّہ" سے کیا مراد ہے؟

جواب: ① بکہ، مکہ کا پرانا نام ہے۔
② بکہ کے معنی ہیں توڑنا یعنی یہاں آکر بہت بڑے بڑے سرکش بھی اللہ کے آگے جھک جاتے ہیں۔
③ بکہ کے معنی دھکا دینے کے بھی ہیں۔ رش کی طرف اشارہ ہے۔
④ کعبہ کی جگہ بکہ ہے اور باقی شہر مکہ ہے۔
⑤ حدود حرم بکہ ہے اور باقی شہر مکہ ہے۔

سوال: مکہ نام کیوں پڑا؟

جواب: مکہ، مکک سے ہے جس کے معنی ہیں پانی کی قلت یہاں پانی کم ہوتا ہے اسلیے اسے مکہ کہتے ہیں۔

سوال: مکہ لوگوں کے لیے باعث برکت کیسے ہے؟

جواب: ۔۔ امن ہے۔
- عام جگہ کے مقابلے میں نیکی کا اجر زیادہ ہے۔
- ہر گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔
- کتنے لوگوں کو اپنے اندر سمیٹ لیتا ہے۔
- کعبہ کے ساتھ اتنی عبادتیں مقرر ہیں جو ساری اکٹھی کہیں نہیں کی جاسکتی تھیں۔
- یہاں پڑھی گئی ایک نماز باقی ۔ کی نماز سے ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے۔

پارہ نمبر 4

سورۃ آلِ عمران

رکوع نمبر 1 (آیت نمبر 92-101)

سوال: مکہ لوگوں کے لیے ہدایت کا باعث کیسے ہے؟

جواب: یہ سارے جہانوں کا قبلہ ہے۔
رحمت ہے۔
حال کی درستگی اور اصلاح ہوتی ہے۔

آیت نمبر 97

سوال: آیات بیّنات سے کیا مراد ہے؟

جواب: روشن نشانیوں سے مراد ہے۔
زم زم، صفا و مروہ۔ مقام ابراہیم، حجرہ اسود۔
سکون، خوشی، اطمینان۔

سوال: مقام ابراہیم سے کون سی جگہ بنیاد ہے؟

جواب: مقام ابراہیم سے مراد حضرت ابراہیمؑ کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے جس پر کھڑے ہوکر انہوں نے خانہ کعبہ کی تعمیر کی تھی۔

سوال: یہاں داخل ہونے والا کس طرح امن میں آجاتا ہے؟

جواب: اس میں قتال، خون ریزی حتیٰ کہ شکار کرنا بھی ممنوع ہے۔ عرب دورِ جاہلیت میں خون ریزیوں میں ماہر تھے مگر وہ بھی یہاں آکر ایک دوسرے [illegible] ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے۔

سوال: حج کن لوگوں پر فرض ہے؟

جواب:
- ★ آزاد لوگوں پر
- ★ بالغ
- ★ عاقل
- ★ عورت کے ساتھ محرم ہو۔
- ★ سفر کا خرچ بھی ہو اور پیچھے سے گھر والوں کے لیے بھی مال ہو۔

سوال: سبیل کسے کہتے ہیں؟

جواب: سبیل، صاف، واضح راستے کو کہتے ہیں جس میں سہولت ہو۔ امام راغب کہتے ہیں کہ سبیل سے مراد وہ راستہ ہے جس پر چل کے کسی مقصد تک پہنچا جائے۔

Page #8

پارہ نمبر ۴

سورۃ آلِ عمران

رکوع نمبر ۱ (آیت نمبر ۹۲-۱۰۱)

یہاں سبیل سے خاص طور پر مراد ٹکٹ کے پیسے اور زادِ راہ ہے۔

سوال: کفر سے مراد کون سا کفر ہے؟

جواب: استطاعت کے باوجود حج نہ کرنے والے کو کفر سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

جو شخص کھانے پینے اور سواری پر قدرت رکھتا ہو اور اتنا سال بھی اسکے پاس ہو، پھر حج نہ کرے تو اسکی موت یہودیت یا نصرانیت پر ہوگی۔

آیت نمبر ۱۰۰

سوال: اہل کتاب کس بات پر گواہ تھے؟

جواب: اہل کتاب اس بات پر گواہ تھے کہ یہ دین اسلام حق ہے اور اسکے داعی اللہ ﷻ کے پیغمبر ہیں کیونکہ یہ باتیں ان کی کتابوں میں درج تھیں۔

سوال: ایمان والوں کو اہل کتاب کی جماعت کی باتیں ماننے سے کیوں روکا جا رہا ہے؟

جواب: اہل ایمان کو اہل کتاب کی باتیں ماننے سے اسلیے روکا جا رہا ہے کہ وہ سازش کر کے ان کو ان کے دین سے پھیر دیں گے۔

آیت نمبر ۱۰۱

سوال: ہدایت پر آنے اور اس پر قائم رہنے کے لیے کیا چیز ضروری ہے؟

جواب: - اللہ ﷻ کی آیتیں۔
- رسول اکرم ﷺ کی سنتوں کو اپنانا۔

سوال: اعتصام باللہ ﷻ کے کیا معنی ہیں؟

جواب: اعتصام باللہ ﷻ کے معنی ہیں کہ اسلام کے احکام و فرائض پورے طور پر بجا لانا اور منہیات کے قریب نہ جانا۔